روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

منگل 19 اکتوبر 2004ء 4رمضان المبارک 1425ہجری 19 اخاء 1383ہش جلد 54-89 نمبر 237

رمضان - قیام نماز اور احتساب

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

جس نے رمضان میں حالت ایمان میں احتساب کرتے ہوئے نماز پڑھی اس کے پہلے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوۃ التراویح باب فضل من قام رمضان حدیث نمبر 1870)

رمضان المبارک کے فضائل وبرکات کا جامع اور پُر معارف تذکرہ

یہ بہت برکتوں والا مہینہ ہے مومنوں کیلئے جو اللہ کی خاطر نیکیاں کرتے اور برائیوں سے بچتے ہیں

اس کا ابتدائی عشرہ رحمت۔ وسط مغفرت اور آخری عشرہ جهنم سے نجات دلانے والا ھے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 15۔اکتوبر 2004ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 15۔اکتوبر 2004ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے قرآن کریم احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں رمضان المبارک کے فضائل وبرکات کو جامع وپُر معارف انداز میں بیان فرمایا۔حسب سابق احمدیہ ٹیلی ویژن نے حضورانور کا یہ خطبہ براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور اس کا رواں ترجمہ بھی متعدد زبانوں میں نشر کیا۔

حضورانور نے سورۃ البقرہ کی آیات 184 تا186 کی تلاوت فرمائی جن کا ترجمہ یہ ہے کہ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو۔تم پر روزے اسی طرح فرض کر دیئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔گنتی کے چند دن ہیں۔پس جو بھی تم میں سے مریض ہو یا سفر پر ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اتنی مدت کے روزے دوسرے ایام میں پورے کرے۔اور جو لوگ اس کی طاقت رکھتے ہوں ان پر فدیہ ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے۔پس جو کوئی بھی نفلی نیکی کرے تو یہ اس کے لئے بہت اچھا ہے اور تمہارا روزے رکھنا تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔رمضان کا مہینہ جس میں قرآن انسانوں کیلئے ایک عظیم ہدایت کے طور پر اتارا گیا اور ایسے کھلے نشانات کے طور پر جن میں ہدایت کی تفصیل اور حق و باطل میں فرق کر دینے والے امور ہیں۔پس جو بھی تم میں سے اس مہینے کو دیکھے تو اس کے روزے رکھے اور جو مریض ہو یا سفر پر ہو تو گنتی پوری کرنا دوسرے ایام میں ہوگا۔اللہ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے اور تمہارے لئے تنگی نہیں چاہتا۔اور چاہتا ہے کہ تم (سہولت سے) گنتی کو پورا کرو اور اس ہدایت کی بنا پر اللہ کی بڑائی بیان کرو جو اس نے تمہیں عطا کی کہ تم شکر کرو۔

حضورانور نے فرمایا کہ یہ مہینہ جہاں مومنوں کیلئے اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے والوں کیلئے بے شمار برکتیں لے کر آتا ہے وہاں شیطان کیلئے یا شیطان صفت لوگوں کے لئے تکلیف کا مہینہ بن جاتا ہے۔کیونکہ جب مومن اس مہینے میں زیادہ سے زیادہ تقویٰ پر چلنے کی کوشش کرتا ہے اور شیطان کے حملے سے بچنے کی کوشش کرتا ہے تو یہی چیز شیطان کے لئے تکلیف کا باعث بنتی ہے۔رمضان میں شیطان کو جکڑنے کا مطلب ہے کہ جب اللہ کا ایک بندہ اللہ کی خاطر جائز چیزوں سے بھی اپنے آپ کو روک رہا ہوتا ہے تو ناجائز باتوں سے جن کے بارے میں شیطان وقتاً فوقتاً اس کے دل میں وسوسے ڈالتا رہتا ہے اُن سے کس قدر بچنے کی کوشش کرے گا ورنہ تو جو مضبوط ایمان والے نہیں ہیں جن کے دل میں رمضان کا احترام پیدا نہیں ہوتا وہ تو رمضان میں بھی مکمل طور پر شیطان کے قبضے میں ہوتے ہیں وہ تو رمضان میں بھی عبادت سے غافل ہوتے ہیں اور لوگوں کا حق مارتے ہیں تکلیفیں پہنچاتے ہیں غرض رمضان برکتوں والا مہینہ ہے ان لوگوں کے لئے جو خالص ہو کر اللہ کی عبادت کرنا چاہتے ہیں اور عبادت کرتے ہیں۔یہ برکتوں والا مہینہ ہے ان کے لئے جو اللہ کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے ہر اس نیکی کو بجالانے کی کوشش کرتے ہیں اور بجا لا رہے ہوتے ہیں جس کے کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اور ہر اس برائی کو چھوڑ رہے ہوتے ہیں جن کے چھوڑنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔

حضورانور نے فرمایا کہ تقویٰ کے معیار حاصل کرنے کیلئے رمضان کا مہینہ تو ٹریننگ کورس ہے صرف چند دن کے لئے اس کے لئے تمہیں اتنی قربانی تو کرنی ہوگی کہ شیطان سے محفوظ رہ سکو بلکہ اس کے نتیجہ میں اللہ کا قرب بھی حاصل کرنے والے بنو۔لیکن یہ سب عمل خدا کی خاطر ہو۔اگر بیماری یا سفر کی وجہ سے روزہ نہیں رکھ سکتے تو فدیہ دو۔لیکن یہ فدیہ تو صرف ان کے لئے ہے جو روزہ کی طاقت کبھی نہیں رکھتے۔عارضی روک والے فدیہ دینے کے ساتھ یہ دعا بھی کیا کریں کہ اللہ تعالیٰ روزہ کی توفیق دے اور نیکی یہی ہے کہ اللہ کے احکامات کی پابندی کی جائے۔

حضورانور نے فرمایا کہ اس مہینہ میں کثرت سے تلاوت کرو۔ترجمہ قرآن پڑھو اور جہاں درس قرآن کا انتظام ہو درس بھی سنو، روزہ رکھنے، قرآن پڑھنے اور عبادت کرنے سے دل روشن ہوتا ہے یعنی اللہ سے قریبی تعلق پیدا ہو جاتا ہے۔اس لئے رمضان میں جو نیکیاں اختیار کروان کو زندگیوں کا مستقل حصہ بنالو۔آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ رمضان کا پہلا عشرہ رحمت۔وسط مغفرت اور آخری عشرہ جہنم سے نجات دلانے والا ہے۔اسی طرح آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں کہ روزہ ڈھال ہے اور آگ سے بچانے والا مضبوط قلعہ ہے۔حضورانور نے فرمایا روزہ تبھی ڈھال بنتا ہے جب تمام شرائط اور لوازمات کے ساتھ رکھا جائے۔حضورانور نے دعا کی کہ اللہ ہمیں تمام شرائط کے ساتھ روزے رکھنے کی توفیق دے۔

حضورانور نے خطبہ کے آخر میں ہارٹلے پول کی بیت الذکر کی تعمیر کا کام انصاراللہ یو۔کے کے سپرد فرمایا اور بریڈفورڈ کی بیت الذکر کے بارے میں فرمایا کہ وہاں کی مقامی جماعت کافی حد تک اسے مکمل کرلے گی تاہم ان کی مدد خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ یو۔کے کے سپرد کرتا ہوں میری خواہش ہے کہ یہ دونوں بیوت الذکر ایک سال کے اندر مکمل ہو جائیں۔

نماز جنازہ حاضر وغائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن لکھتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 15 ؍اکتوبر 2004ء کو بعد نماز عصر بیت الفضل لندن میں مندرجہ ذیل نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائے۔

مکرم شیخ عبدالمنان صاحب (ابن مکرم شیخ عبدالرحمان صاحب کپورتھلوی)

مکرم شیخ عبدالمنان صاحب 13 ؍اکتوبر 2004ء کو یو۔کے میں اپنے بیٹے مکرم ھبۃ الرحمان صاحب کے پاس حرکت قلب بند ہونے سے وفات پاگئے۔مرحوم مکرم شیخ عبدالوہاب صاحب مرحوم سابق امیر جماعت اسلام آباد کے بھائی اور مکرم نعمت اللہ بشارت صاحب مربی سلسلہ وکالت تبشیر ربوہ کے خسر تھے۔آپ موصی تھے۔مرحوم نے بعد از ریٹائرمنٹ تحریک جدید ربوہ میں بھی خدمت کی توفیق پائی۔قبل ازیں ان کی اہلیہ مکرمہ امۃ الحی صاحبہ (بنت مکرم شیخ محبّ الرحمان صاحب رفیق) 26 جون 2004ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئی تھیں۔مرحومہ نیک سیرت، پرہیزگار اور خوش مزاج طبیعت کی مالک تھیں۔آپ موصیہ تھیں بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔انہوں نے اپنے پیچھے 2 بیٹیاں اور 2 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم مولانا صوفی محمد اسحاق صاحب (مربی سلسلہ)

مکرم مولانا صوفی محمد اسحاق صاحب 4؍اگست 2004ء کو بوقت عصر وفات پاگئے۔بیت السلام دارالعلوم غربی میں نماز عصر پڑھنے کے لئے گئے تھے کہ ہارٹ اٹیک کی وجہ سے وہاں ہی وفات ہوگئی۔آپ کی عمر تقریباً 81 سال تھی۔آپ نے 15 ؍اگست 1945ء کو زندگی وقف کی۔26 ؍نومبر 1945ء کو خدمت دین کے لئے سیرالیون تشریف لے گئے۔اس کے بعد آپ کو لائبیریا، کینیا، اور یوگنڈا میں بھی خدمات کی توفیق ملی۔اسی طرح آپ کو دفاتر تحریک جدید میں مفوضہ امور نیز جامعہ احمدیہ میں تدریس کا فریضہ بجالانے کی سعادت عطا ہوئی۔آپ کی نماز جنازہ مورخہ 7؍اگست 2004ء بروز ہفتہ صبح 10

خطبہ جمعہ

روزہ تقویٰ، قبولیت دعا اور قرب الٰہی حاصل کرنے کا ذریعہ ہے

قرآن کو رمضان سے خاص نسبت ہے اس لئے قرآن پڑھیں اور درس القرآن میں شامل ہوں

رمضان المبارک کے فضائل و برکات اور قبولیت دعا کے ایمان افروز مضمون کا بیان

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 31/ اکتوبر 2003ء بمطابق 31/ اخاء 1382 ہجری شمسی بمقام ''بیت فضل لندن'' برطانیہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ کی آیات 186-187 تلاوت کیں اور فرمایا اللہ تعالیٰ کے فضل سے رمضان کا مہینہ شروع ہو چکا ہے اور پانچ روزے گزر بھی گئے اور پتہ بھی نہیں چلا۔ حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بہت عظیم اور برکتوں والا مہینہ ہے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو اپنے فضلوں سے نوازنے کے طریقے تلاش کرتا ہے کہ کس طرح میں اپنے بندوں کو شیطان کے پنجے سے نکالوں اور اپنا بندہ بناؤں۔ جب بھی بندہ اس کی طرف بڑھے اس کے ایمان اور احسان کے دروازے کھلے ہوئے پاتا ہے لیکن رمضان میں تو پہلے سے بڑھ کر اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہوتا ہے۔ اور یہ بھی اس کے احسانات ہیں کہ جو لوگ عبادت میں سست ہوتے ہیں نوافل میں سست ہوتے ہیں، قرآن کریم کو پڑھنے میں، اس کے احکامات پر عمل کرنے میں سست ہوتے ہیں ان کے لئے ایک نظام کے تحت ایک مہینہ مقرر کر دیا ہے تاکہ جو عبادت کرنے والے اور نوافل پڑھنے والے ، قرآنی احکامات پر عمل کرنے والے لوگ ہیں جب اس مہینہ میں پہلے سے زیادہ، پہلے سے بڑھ کر توجہ کے ساتھ ان عبادات کو بجالانے کی کوشش کریں گے تو جو لوگ سست ہیں وہ بھی ان کی دیکھا دیکھی کچھ نہ کچھ عبادات بجالائیں گے۔ ماحول کا ان پر بھی اثر ہوگا وہ بھی کچھ نہ کچھ ان نیک کاموں میں حصہ لیں گے۔ تو اس طرح ان کو بھی عادت پڑ جائے گی۔ ایسے لوگوں میں سے کچھ لوگ پھر مستقل ان نیکیوں پر قائم بھی رہ جائیں گے۔ اور شیطان کو دور رکھنے والے ہوں گے۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ایسے لوگوں پر میں اپنی رحمتوں اور فضلوں کے دروازے کھولوں گا۔ اللہ تعالیٰ ایسے بھٹکے ہوئے لوگوں کو اپنی طرف آنے سے اس قدر خوش ہوتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو خوشی ایک ماں کو ایک گمشدہ بچے کے ملنے سے ہوتی ہے اللہ تعالیٰ کو اس سے زیادہ خوشی اپنے گمشدہ بندے کے ملنے سے ہوتی ہے۔ واپس آنے سے ہوتی ہے، عبادات بجالانے سے ہوتی ہے۔ اور رمضان میں تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کا ہر دروازہ کھول دیتا ہے۔ قرآن جو خدا کی کتاب ہے اور خدا تعالیٰ کی طرف لے جانے والی ہے جس کے پڑھنے سے ہمیں خدا تعالیٰ کی معرفت عطا ہوتی ہے اس کو بھی رمضان سے ایک خاص نسبت ہے۔ اس لئے رمضان میں اور عبادات کے ساتھ اس کو پڑھنے اور جہاں بھی درسوں کا انتظام ہو وہاں اس کے درس سننے کی طرف خاص توجہ دینی چاہئے۔

یہ آیات جو میں نے تلاوت کی ہیں ان میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ رمضان کا مہینہ جس میں قرآن انسانوں کے لئے ایک عظیم ہدایت کے طور پر اتارا گیا اور ایسے کھلے نشانات کے طور پر جن میں ہدایت کی تفصیل اور حق و باطل میں فرق کر دینے والے امور ہیں۔ پس جو بھی تم میں سے اس مہینے کو دیکھے تو اس کے روزے رکھے اور جو مریض ہو یا سفر پر ہو تو گنتی پوری کرنا دوسرے ایام میں ہوگا۔ اللہ تعالیٰ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے اور تمہارے لئے تنگی نہیں چاہتا اور چاہتا ہے کہ تم (سہولت سے) گنتی کو پورا کرو اور اس ہدایت کی بنا پر اللہ کی بڑائی بیان کرو جو اس نے تمہیں عطا کی اور تاکہ تم شکر کرو۔ اور جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق سوال کریں تو یقیناً میں قریب ہوں۔ میں دعا کرنے والے کی دعا کا جواب دیتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔ پس چاہئے کہ وہ بھی میری بات پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پائیں۔

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''رمض سورج کی تپش کو کہتے ہیں۔ رمضان میں چونکہ انسان اکل و شرب اور تمام جسمانی لذتوں پر صبر کرتا ہے۔ دوسرے اللہ تعالیٰ کے احکام کے لئے ایک حرارت اور جوش پیدا کرتا ہے۔ روحانی اور جسمانی حرارت اور تپش مل کر رمضان ہوا۔ اہل لغت جو کہتے ہیں کہ گرمی کے مہینے میں آیا اس لئے رمضان کہلایا میرے نزدیک یہ صحیح نہیں ہے کیونکہ عرب کے لئے یہ خصوصیت نہیں ہوسکتی۔ روحانی رمض سے مراد روحانی ذوق وشوق اور حرارت دینی ہوتی ہے۔ رمض اس حرارت کو بھی کہتے ہیں جس سے پتھر گرم ہوتے ہیں۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 136)

تو اس اقتباس میں آپ نے فرمایا کہ رمضان سورج کی تپش کو کہتے ہیں اور سورج کی تپش سے جو گرم ممالک ہیں ان کو علم ہے کہ کیا حال ہوتا ہے اور پھر اگر حبس بھی شامل ہو جائے اس میں تو اور بھی تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ گرمی دانے وغیرہ نکل آتے ہیں اور جن بیچاروں کے پاس اس گرمی کے توڑ کے لئے ذرائع نہیں ہوتے، سامان میسر نہیں ہوتے وہ اس حالت میں جسم میں جلن اور دانوں میں خلش وغیرہ محسوس کر رہے ہوتے ہیں کہ بعض دفعہ ناقابل برداشت ہو جاتا ہے۔ اب تو خیر یہاں یورپی ممالک میں بھی گرمی اچھی خاصی ہونے لگی ہے اور ذرا سائے سے باہر نکلیں تو دھوپ کی چبھن حال خراب کر دیتی ہے تو یہ جو تکلیف ہو رہی ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کھانے پینے کو چھوڑ کر، جسمانی لذتوں کو چھوڑ کر، میری خاطر کچھ وقت تکلیف برداشت کرو یہ بھی اسی طرح کی تکلیف بعض اوقات ہو رہی ہوتی ہے۔ اور فرمایا کہ جب خدا تعالیٰ کی خاطر تکلیف برداشت کرتے ہو تو پھر تمہارے اندر سے بھی ایک جوش پیدا ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کی محبت کی گرمی پیدا ہونی چاہئے۔ اور اس سے پھر اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پیروی اور اس کی عبادت کی طرف توجہ پیدا ہو۔ تو فرمایا کہ بیرونی تکلیف بھوک پیاس کی اور اندرونی جوش اللہ تعالیٰ کی محبت کی گرمی اکٹھی ہو جائیں تو اسی کا نام رمضان ہے۔

پھر آپ نے فرمایا (۔) سے ماہ رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے۔ صوفیاء نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے۔ کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔ صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلی قلب کرتا ہے۔ تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بعد حاصل ہو جائے، دوری حاصل ہو جائے اور تجلی قلب سے مراد یہ ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لے۔ فرمایا پس انزل فیہ القران میں یہی اشارہ ہے۔ اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ روزہ کا اجر عظیم ہے لیکن امراض اور اغراض اس نعمت سے انسان کو محروم رکھتے ہیں۔ فرمایا مجھے یاد ہے کہ جوانی کے ایام میں میں نے ایک دفعہ خواب میں دیکھا کہ روزہ رکھنا سنت اہل بیت ہے۔ .... چنانچہ میں نے چھ ماہ تک روزے رکھے۔ اس اثناء میں میں نے دیکھا کہ انوار کے ستونوں کے ستون آسمان پر جارہے ہیں۔ یہ امر مشتبہ ہے کہ انوار کے ستون زمین سے آسمان پر جاتے تھے یا میرے قلب سے لیکن یہ سب کچھ جوانی میں ہوسکتا تھا۔ اور اگر اس وقت میں چاہتا تو چار سال تک روزہ رکھ سکتا تھا۔

تو یہاں خاص طور پر یہ جوانی کی مثال دے کر آپ جوانوں کو سمجھا رہے ہیں کہ بعض دفعہ بیماری کی وجہ سے ایک عمر کے بعد روزے چھوڑنے پڑتے ہیں۔ لیکن نوجوانی کی عمر ایسی ہے کہ اس میں روزے صحیح طور پر رکھے جاسکتے ہیں۔ اور اس عمر کا فائدہ اٹھانا چاہئے۔ لیکن ایک اور مرتبہ آپ نے یہ بھی فرمایا تھا کہ ہر کسی کو اتنا لمبا عرصہ روزے نہیں رکھنے چاہئیں، نہ وہ رکھ سکتا ہے۔ مجھے تو اللہ تعالیٰ نے کہا تھا اور ساتھ تائید بھی اللہ تعالیٰ کی اور اللہ تعالیٰ نے قوت عطا کی تھی اس لئے میں رکھ سکا۔ لیکن بہرحال رمضان کے روزے ایسے ہیں جن کو ضرور رکھنا چاہئے۔ کیونکہ یہ ہر بالغ (۔) پر فرض ہیں اگر بیماری وغیرہ کی کوئی وجہ نہ ہو۔ روزے کی اہمیت اور اس کے نتیجہ میں انسان جو خدا تعالیٰ کے فضلوں کا وارث بنتا ہے۔ اس بارہ میں چند احادیث پیش کرتا ہوں۔

روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر چیز کا ایک دروازہ ہے اور عبادت کا دروازہ روزے ہیں۔ (جامع الصغیر)

پھر ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ روزہ ایک ڈھال ہے اور آگ سے بچانے والا ایک حصن حصین ہے۔ (مسند احمد)۔ یعنی ایک مضبوط قلعہ ہے جو آگ کے عذاب سے بچاتا ہے۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے۔ آپؓ نے فرمایا تم میں سے کسی کو فتنہ کے بارہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی ارشاد یاد ہے؟ تو کہتے ہیں میں نے کہا جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا من وعن یاد ہے۔ آپؓ نے (یعنی حضرت عمرؓ نے) فرمایا کہ تم تو بات کرنے میں بڑے دلیر ہو۔ بہرحال کہتے ہیں میں نے عرض کی کہ آدمی کو جو فتنہ اس کے گھربار، مال، اولاد یا ہمسایوں سے پہنچتا ہے، نماز، روزہ، صدقہ، اچھی بات کا حکم اور برائی سے روکنا اس فتنہ کا کفارہ بن جاتا ہے۔ (صحیح بخاری)

پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یقیناً جنت میں بالا خانے ہوں گے جن کے اندرونے باہر سے اور خارجی حصے اندر سے نظر آتے ہوں گے۔ اس پر ایک اعرابی نے کھڑے ہو کر سوال کیا کہ حضورؐ یہ کن کے لئے ہوں گے۔ فرمایا: یہ ان کے لئے ہوں گے جو خوش گفتار ہوں گے، ضرورتمندوں کو کھانا کھلانے والے ہوں گے، روزے کے پابند اور راتوں کو جب لوگ سوتے ہوں تو وہ نمازیں ادا کریں"۔ (سنن ترمذی)

تو ان احادیث سے روزے کی اہمیت مزید واضح ہوتی ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ صرف بھوکا پیاسا نہیں رہنا بلکہ اس کے ساتھ تمام برائیوں کو بھی چھوڑنا ہے، نیکیوں کو اختیار کرنا ہے، غریبوں کا خیال رکھنا ہے، ان کی ضروریات کو پورا کرنا ہے، نمازوں کی ادائیگی بھی کرنی ہے، فرض سے بڑھ کر نوافل پڑھنے کی طرف بھی توجہ کرنی ہے اور ان تمام چیزوں کے ساتھ روزے دار بھی ہو، تمام جائز چیزوں، خوراک وغیرہ کو ایک معینہ مدت کے لئے اللہ تعالیٰ کی خاطر چھوڑنے والے ہو، تمام شرائط پورے کرنے والے ہو تو یہ تمہارے جو فتنے ہیں جن فتنوں میں تم پڑے ہوئے ہو اولاد کی طرف سے، کاروباری ہیں، ہمسایوں کے ہیں، لڑائی جھگڑے ہیں تو ان نیکیوں کی وجہ سے جو تم انجام دے رہے ہو گے ان سے تم بچ سکتے ہو اور یہ نیکیاں ہیں جو ان فتنوں کا کفارہ ہو جائیں گی۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ روزے تو میرے لئے ہیں میں ہی ان کی جزا بن جاتا ہوں یعنی اللہ تعالیٰ کا وصال ہو جاتا ہے روزوں کے ذریعہ اگر تمام شرائط کے ساتھ وہ رکھے ہوں۔ یہ اس لئے ہے کہ میرا بندہ میرے لئے روزے میں اپنی جائز خواہشات اور اپنے کھانے پینے کو بھی ترک کر دیتا ہے۔ فرمایا روزہ گناہوں کے خلاف ایک ڈھال ہے۔ روزہ دار کے لئے دو خوشیاں مقدر ہیں۔ ایک وہ خوشی اسے جو اس وقت حاصل ہوتی ہے جب وہ خدا کے فضل سے اپنے روزوں کو مکمل کر لیتا ہے۔ یہ خوشی اسے دنیا میں ملتی ہے اور ایک وہ خوشی جو اسے آخرت میں ملے گی جب وہ اپنے رب سے اس حالت میں ملے گا کہ وہ اس سے راضی ہوگا۔ نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ دار کے منہ کی بُو خدا کے نزدیک مشک کی خوشبو سے بھی زیادہ پیاری ہے۔

(بخاری کتاب التوحید باب قول اللّٰہ تعالیٰ یریدون ان یبدلو اکلام اللّٰہ)

پھر حضرت ابومسعود غفاریؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رمضان کے شروع ہونے کے بعد ایک روز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اگر لوگوں کو رمضان کی فضیلت کا علم ہوتا تو میری امت اس بات کی خواہش کرتی کہ سارا سال ہی رمضان ہو۔ اس پر بنوخزاعہ کے ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے نبی ہمیں رمضان کے فضائل سے آگاہ کریں۔ چنانچہ آپؐ نے فرمایا یقیناً جنت کو رمضان کے لئے سال کے آغاز سے آخر تک مزین کیا جاتا ہے اور جب رمضان کا پہلا دن ہوتا ہے تو عرش الٰہی کے نیچے ہوائیں چلتی ہیں۔

تو اللہ تعالیٰ کو روزے دار کے منہ کی بُو جو ہے، نہ کھانے کی وجہ سے منہ میں پیدا ہو جاتی ہے، صرف اس لئے پسند ہے کہ میرے بندے نے میری خاطر اپنے اوپر یہ پابندی لگائی ہوئی ہے اور میری عبادت میں مشغول ہے تو خدا تعالیٰ ایسے روزہ داروں کی بہت قدر کرتا ہے۔ اور ایسے لوگوں پر اپنی رحمتوں اور فضلوں کی ہوائیں چلاتا ہے۔ اس دنیا میں بھی انہیں اپنی پناہ میں رکھتا ہے اور اگلے جہان میں بھی اپنی جنتوں کا وارث بناتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے کہ ہم اس کو سمجھتے ہوئے جو روزے رکھنے کا حق ہے اس کے مطابق رمضان گزارنے کی کوشش کریں۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں ان لوگوں کے لئے جو روزے میں سستی کر جاتے ہیں کہ صلوٰۃ کا میں پہلے ذکر کر چکا ہوں۔ اس کے بعد روزے کی عبادت ہے۔ افسوس ہے کہ اس زمانہ میں بعض .... کہلانے والے ایسے بھی ہیں جو کہ ان عبادات میں ترمیم کرنا چاہتے ہیں۔ وہ اندھے ہیں اور خدا تعالیٰ کی حکمت کاملہ سے آگاہ نہیں ہیں۔ تزکیہ نفس کے واسطے یہ عبادات لازمی پڑی ہوئی ہیں۔ یہ لوگ جس عالم میں داخل نہیں ہوئے اس کے معاملات میں بیہودہ دخل دیتے ہیں اور جس ملک کی انہوں نے سیر نہیں کی اس کی اصلاح کے واسطے جھوٹی تجویزیں پیش کرتے ہیں۔ ان کی عمریں دنیوی دھندے میں گزرتی ہیں۔ دینی معاملات کی ان کو کچھ خبر نہیں۔ کم کھانا اور بھوک برداشت کرنا بھی تزکیہ نفس کے واسطے ضروری ہے۔ اس سے کشفی طاقت بڑھتی ہے۔ انسان صرف روٹی سے نہیں جیتا۔ بالکل ابدی زندگی کا خیال چھوڑ دینا اپنے اوپر قہر الٰہی کا نازل کرنا ہے۔ مگر روزہ دار کو خیال رکھنا چاہئے کہ روزے سے صرف یہ مطلب نہیں کہ انسان بھوکا رہے بلکہ خدا کے ذکر میں بہت مشغول رہنا چاہئے۔ بدنصیب ہے وہ شخص جس کو جسمانی روٹی ملی مگر اس نے روحانی روٹی کی پرواہ نہیں کی۔ جسمانی روٹی سے جسم کو قوت ملتی ہے ایسا ہی روحانی روٹی روح کو قائم رکھتی ہے۔ اور اس سے روحانی قویٰ تیز ہوتے ہیں۔ خدا سے فیضیاب ہونا چاہو کہ تمام دروازے اس کی توفیق سے کھلتے ہیں۔ (تقاریر جلسہ سالانہ 1906ء صفحہ 20-21)

پھر ان آیات میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ قرآن انسانوں کے لئے ہدایت کے طور پر اتارا

گیا ہے جس میں ہدایت کی تفصیل دی گئی ہے اور سچ اور جھوٹ میں فرق کرنے والے امور بیان کئے گئے ہیں۔ جیسا کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا۔

ایک تو اس کا یہ مطلب ہے کہ جب انسان غور سے اس کو پڑھے، اس کو سمجھنے کی کوشش کرے، اس کے احکامات کو اپنے اوپر لاگو کرنے کی کوشش کرے تو خدا تعالیٰ کی معرفت بھی اس کو حاصل ہو جاتی ہے اور خدا تعالیٰ ایسے بندوں کو اپنے پیاروں میں شامل کر لیتا ہے۔

پھر آپ فرماتے ہیں کہ: (۔)

(۔) یعنی قرآن میں تین صفتیں ہیں۔ اول یہ کہ جو علوم دین لوگوں کو معلوم نہیں رہے تھے ان کی طرف ہدایت فرماتا ہے۔ دوسرے جن علوم میں پہلے کچھ اجمال چلا آتا تھا ان کی تفصیل بیان کرتا ہے۔ تیسرے جن امور میں اختلاف اور تنازعہ پیدا ہو گیا تھا ان میں قول فیصل بیان کر کے حق اور باطل میں فرق ظاہر کرتا ہے۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 648)

تو اس سے یہ ظاہر ہو گیا کہ یہ تین باتیں جو بیان کی گئی ہیں کیونکہ شریعت اب کامل ہوئی ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر، پہلے لوگوں پر صرف اس علاقے یا وقت کے لحاظ سے احکامات دئے گئے تھے، تمام علوم دین نہیں بتائے گئے تھے اس لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ کامل کتاب اتاری گئی ہے اور تمام قسم کی ہدایت جس کی انسان کو ضرورت پڑ سکتی ہے اس میں بیان کر دی گئی ہے۔ پھر ایسے تمام احکامات جو پہلے واضح نہ تھے، پہلے انبیاء کی تعلیم میں معین نہ ہوئے تھے یا ایسے علوم جن کا معین طور پر انسان کو علم نہ تھا اس کو بھی تفصیل سے بیان کر دیا۔ پھر ساتھ ہی یہ ہے کہ دلیل کے ساتھ حق اور باطل، سچ اور جھوٹ، غلط اور صحیح میں فرق بتایا گیا ہے۔ تو جس قدر استطاعت ہے اس پر غور کرتا رہے اس لئے قرآن شریف زیادہ پڑھنا چاہئے اور اس کی حسین تعلیم پر عمل کرنا چاہئے، اس سے حصہ لینا چاہئے بہر حال رمضان اور قرآن کی ایک خاص نسبت ہے جیسا کہ حدیث میں آتا ہے کہ جبریل ہر رمضان میں جتنا قرآن نازل ہو چکا ہوتا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مل کر اسے دہراتے تھے۔ اس لئے بھی ان دنوں میں قرآن پڑھنے، سمجھنے اور درسوں میں شامل ہونے کی طرف توجہ دینی چاہئے تا کہ اس کا ادراک پیدا ہو، اس کو سمجھنے کی صلاحیت پیدا ہو، معرفت حاصل ہو۔ پھر آگے اس میں بیان ہوا ہے روزے کے بارہ میں کہ کیا رخصتیں ہیں اور کتنا رکھنا چاہئے اس بارہ میں گزشتہ خطبے میں سب بیان ہو چکا ہے۔

پھر اگلی آیت میں بیان فرمایا ہے کہ میرے بندوں سے کہہ دو کہ میں تو تمہارے قریب ہوں۔ دعا کے مضمون کے بارہ میں۔ دعا کرنے والے کی دعا کا جواب دیتا ہوں۔ لیکن تمہیں اگر دعا کے طریقے اور سلیقے آتے ہوں تو مجھے قریب پاؤ گے۔ اس آیت کو روزوں کی فرضیت کی آیت کے ساتھ رکھا گیا ہے اور پھر اس سے اگلی آیت میں بھی رمضان کے بارہ میں احکام ہیں۔ تو جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں تو اپنے سے مانگنے والوں کی باتیں سنتا ہوں۔ لیکن تمہارا بھی تو فرض بنتا ہے کہ جو میرے احکامات ہیں ان کو مانو۔ نیک باتوں پر عمل کرو، بری باتوں کو چھوڑو۔ یہ تو نہیں کہ صرف دنیا داری کی باتیں ہی کرتے رہو۔ کبھی مجھ سے میری محبت کا اظہار نہ ہو۔ جب کسی مصیبت میں گرفتار ہو تو آ جاؤ۔ گو ایسے لوگوں کو بھی اللہ تعالیٰ کسی مصیبت میں گرفتار دیکھ کر جب وہ پکارتے ہیں تو ان کی مدد کرتا ہے۔ لیکن جب وہ مصیبت سے نکلتے ہیں تو پھر وہی باغیانہ رویہ اپنا لیتے ہیں۔ تو یہ طریق تو دنیاوی تعلقات میں بھی نہیں چلتے۔ تو بہر حال خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اپنے ان بندوں کے قریب ہوں۔ ان کی دعائیں سنتا ہوں جو میرے قریب ہیں، جن کو میری ذات سے تعلق ہے۔ صرف اپنے دنیاوی مقصد حاصل کروانے کے لئے ہی میرے پاس دوڑے نہیں چلے آتے۔ اب جبکہ تم میرے کہنے کے مطابق روزے رکھ رہے ہو، بہت سی برائیوں کو چھوڑ رہے ہو، نیکی کی تلقین کر رہے ہو، نمازوں میں باقاعدگی اختیار کر رہے ہو، نوافل کی ادائیگی کی طرف توجہ دے رہے ہو تو میں بھی تمہاری دعاؤں کو سنتا ہوں، جواب دیتا ہوں۔ میں تو اس انتظار میں بیٹھا ہوں کہ میرا کوئی بندہ خالص ہو کر مجھے پکارے تو میں اس کی پکار کا جواب دوں۔ اب جبکہ تم خالص ہو کر مجھے پکار رہے ہو، مجھ پر کامل ایمان رکھتے وہ، میرے بندوں کے حقوق بھی ادا کر رہے ہو، ان کا خیال رکھ رہے ہو، رمضان میں غریبوں کے روزے رکھوانے اور کھلوانے کا بھی اہتمام کر رہے ہو، توجہ دے رہو، لڑائی جھگڑوں سے دور رہو، معاف کرنے میں پہل کرنے والے ہو، انتقام سے دور ہٹنے والے ہو، کیونکہ کامل ایمان کا یہ مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تمام صفات پر بھی کامل ایمان اور یقین ہو، اس لئے میری صفات کو ہر وقت ہمیشہ مدنظر رکھنے والے بھی ہو اور اپنی استعدادوں کے مطابق ان کو اپنانے والے ہو، تو اے میرے بندو! میں تمہارے قریب ہوں، تمہارے پاس ہوں، تمہاری دعاؤں کو سن رہا ہوں تمہیں اب کوئی غم اور فکر نہیں ہونا چاہئے۔ اور رمضان کے مہینے میں تو میں اپنی رحمت کے دروازے وسیع کر دیتا ہوں۔

حضرت مصلح موعود اس کی تفسیر میں فرماتے ہیں:

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) اگر میں نے کہا ہے کہ میں پکارنے والے کی پکار کو سنتا ہوں تو اس سے یہ نہ سمجھ لینا کہ میں ہر ایک پکار کو سن لیتا ہوں۔ جس پکار کو میں سنتا ہوں اس کے لئے دو شرطیں ہیں۔ اول میں اس کی پکار سنتا ہوں جو میری بھی سنے۔ دوسرے میں اس کی پکار سنتا ہوں جسے مجھ پر یقین ہو، مجھ پر بدظنی نہ ہو۔ اگر دعا کرنے والے کو میری طاقتوں اور قوتوں کا یقین ہی نہیں ہے تو میں اس کی پکار کو کیوں سنوں گا۔ پس قبولیت دعا کے لئے دو شرطیں ہیں۔ جس دعا میں یہ دو شرطیں پائی جائیں گی وہی قبول ہو گی اسی لئے یہاں اللہ تعالیٰ نے الداع فرمایا ہے جس کے معنے ہیں ایک خاص دعا کرنے والا۔ اور اس کے آگے شرائط بتا دیں جو الداع میں پائی جاتی ہیں اور وہ یہ ہیں کہ وہ میری سنے اور مجھ پر یقین رکھے۔ یعنی وہ دعا میرے مقرر کردہ اصولوں کے مطابق ہو، جائز ہو، ناجائز نہ ہو، اخلاق کے مطابق ہو، سنت کے مطابق ہو، اگر کوئی شخص ایسی دعائیں کرے گا تو میں بھی اس کی دعاؤں کو سنو گا۔ لیکن اگر کوئی یہ کہے کہ اے اللہ! میرا فلاں عزیز مر گیا ہے تو اسے زندہ کر دے تو یہ دعا قرآن کے خلاف ہے، محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تعلیم کے خلاف ہے۔ جب اس نے قرآن کی ہی نہیں مانی، محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نہیں مانی تو خدا اس کی بات کیوں مان لے۔ پس (۔) میں اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ تمہیں چاہئے کہ تم میری باتیں مانو اور مجھ پر یقین رکھو۔ اگر تمہیں مجھ پر یقین نہیں ہے تو میں بھی تمہاری دعا کیسے سن سکتا ہوں؟ پس قبولیت دعا کے لئے دو شرطیں ہیں (فلیستجیوالی) تم میری باتیں مانو۔..........اور مجھ پر یقین رکھو۔ جو لوگ ان شرائط کو پورا نہیں کرتے وہ دیندار نہیں۔ وہ میرے احکام پر نہیں چلتے اس لئے میں بھی یہ وعدہ نہیں کرتا کہ میں ان کی دعائیں سنوں گا۔ بے شک میں ان کی دعاؤں کو بھی سنتا ہوں مگر اس قانون کے ماتحت ان کی ہر دعا کو نہیں سنتا۔ لیکن جو شخص اس قانون پر چلتا ہے۔ اور پھر دعائیں بھی کرتا ہے میں اس کی ہر دعا کو سنتا ہوں۔

(تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 405-406)

پھر آپ نے فرمایا:

پس رمضان کے مہینہ کا دعاؤں کی قبولیت کے ساتھ نہایت گہرا تعلق ہے۔ یہی وہ مہینہ ہے، جس میں دعا کرنے والوں کے لئے اللہ تعالیٰ نے قریبٌ کے الفاظ بیان فرمائے۔ اگر وہ قریب ہونے پر بھی نہ مل سکے تو اور کب مل سکے گا۔ جب بندہ اسے مضبوطی کے ساتھ پکڑ لیتا ہے اور اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے کہ اب وہ خدا تعالیٰ کا در چھوڑ کر کہیں نہیں جائے گا تو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے دروازے اس پر کھل جاتے ہیں اور (انی قریبٌ) کی آواز اس کے کانوں میں بھی آنے لگتی ہے جس کے معنے سوائے اس کے اور کیا ہو سکتے ہیں کہ خدا تعالیٰ ہر وقت اس کے ساتھ رہتا ہے اور جب کوئی بندہ اس مقام پر پہنچ جائے تو اسے سمجھ لینا چاہئے کہ اس نے خدا کو پا لیا۔

حدیث میں آتا ہے۔ حضرت عمر روایت کرتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رمضان میں اللہ کا ذکر کرنے والا بخشا جاتا ہے اور اس ماہ اللہ سے مانگنے والا کبھی نامراد نہیں رہتا۔

پھر ایک حدیث ہے کہ روزہ دار کے لئے اس کی افطاری کے وقت کی دعا ایسی ہے جو رد نہیں کی جاتی۔ (ابن ماجہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول اس کی تشریح میں فرماتے ہیں:

"اگر لوگ پوچھیں کہ روزہ سے کیسے قرب حاصل ہوسکتا ہے تو کہہ یعنی میں قریب ہوں اوراس مہینہ میں دعائیں کرنے والوں کی دعائیں سنتا ہوں۔ چاہئے کہ پہلے وہ ان احکاموں پر عمل کریں جن کا میں نے حکم دیا ہے اور ایمان حاصل کریں تا کہ وہ مراد کو پہنچ سکیں اور اس طرح سے بہت ترقی ہوگی"۔(الحکم 17/ نومبر 1907ء صفحہ 5)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول اس بارہ میں مزید فرماتے ہیں:

"روزہ جیسے تقویٰ سیکھنے کا ایک ذریعہ ہے ویسے ہی قرب الٰہی حاصل کرنے کا بھی ذریعہ ہے۔اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ماہ رمضان کا ذکر فرماتے ہوئے ساتھ ہی یہ بھی بیان کیا ہے ماہ رمضان کی ہی شان میں فرمایا گیا ہے اوراس سے اس ماہ کی عظمت اور سرالٰہی کا پتہ لگتا ہے کہ اگر وہ اس ماہ میں دعائیں مانگیں تو میں قبول کروں گا لیکن ان کو چاہئے کہ میری باتوں کو قبول کریں اور مجھے مانیں۔ انسان جس قدر خدا کی باتیں ماننے میں قوی ہوتا ہے خدا بھی ویسے ہی اس کی باتیں مانتا ہے۔(**لعلھم یرشدون**) سے معلوم ہوتا ہے کہ اس ماہ کو رشد سے بھی خاص تعلق ہے اور اس کا ذریعہ خدا پر ایمان، اس کے احکام کی اتباع اور دعا کو قرار دیا ہے۔ اور بھی باتیں ہیں جن سے قرب الٰہی حاصل ہوتا ہے۔" (الحکم 24 جنوری 1904ء صفحہ 12)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ

"رمضان کا مہینہ مبارک مہینہ ہے، دعاؤں کا مہینہ ہے"۔

(الحکم 24/ جنوری 1901ء)

پھر اسی آیت کی تشریح کرتے ہوئے آپ نے فرمایا: یعنی جب میرے بندے میرے بارے میں سوال کریں کہ خدا کے وجود پر دلیل کیا ہے تو اس کا یہ جواب ہے کہ میں بہت نزدیک ہوں یعنی کچھ بڑے دلائل کی حاجت نہیں۔ میرا وجود نہایت اقرب طریق سے سمجھ آسکتا ہے اور نہایت آسانی سے میری ہستی پر دلیل پیدا ہوتی ہے اور وہ دلیل یہ ہے کہ جب کوئی دعا کرنے والا مجھے پکارے تو میں اس کی سنتا ہوں اور اپنے الہام سے اس کی کامیابی کی بشارت دیتا ہوں جس سے نہ صرف میری ہستی پر یقین آتا ہے بلکہ میرا قادر ہونا بھی بپایہ یقین پہنچتا ہے۔ لیکن چاہئے کہ ایسی حالت تقویٰ اور خدا ترسی کی پیدا کریں کہ میں ان کی آواز سنوں! اور نیز چاہئے کہ وہ مجھ پر ایمان لاویں اور قبل اس کے کہ جو ان کو معرفت تامہ ملے اس بات کا اقرار کریں کہ خدا موجود ہے اور تمام طاقتیں اور قدرتیں رکھتا ہے۔ کیونکہ جو شخص ایمان لاتا ہے اسی کو عرفان دیا جاتا ہے۔

(ایام الصلح، روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 260-261)

حدیث میں آتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت ابوسعید خدریؓ روایت کرتے ہیں کہ اللہ کو خوب یاد کیا کرو یہاں تک کہ لوگ کہیں کہ یہ مجنون شخص ہے۔ یہ ہے اللہ کو یاد کرنے کا طریق۔

حدیث میں آتا ہے کہ رمضان کی ہر رات اللہ تعالیٰ ایک منادی کرنے والے فرشتہ کو بھیج دیتا ہے جو یہ اعلان کرتا ہے کہ اے خیر کے طالب آگے بڑھ اور آگے بڑھ۔ کیا کوئی ہے جو دعا کرے تا کہ اس کی دعا قبول کی جائے کیا کوئی ہے جو استغفار کرے کہ اسے بخش دیا جائے کیا کوئی ہے جو توبہ کرے تا کہ اس کی توبہ قبول کی جائے۔ (کنز العمال)

پھر حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب رات کا نصف یا 2/3 حصہ گزر جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ قریب کے آسمان کی طرف اتر آتا ہے، پھر فرماتا ہے کیا کوئی سوالی ہے جسے دیا جائے؟ کیا کوئی دعا کرنے والا ہے جس کی دعا قبول کی جائے؟ کیا کوئی بخشش کا طالب ہے کہ اسے بخش دیا جائے؟ یہ صورت حال اسی طرح جاری رہتی ہے یہاں تک کہ فجر نمودار ہو جاتی ہے۔ اس لئے نوافل کے لئے اٹھنا بہت ضروری ہے۔ یہ نہیں کہ صرف سحری کھانے کے لئے اٹھے، وقت مقرر کرنا چاہئے نوافل کے لئے بھی۔

پھر حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں بندے کے گمان کے مطابق سلوک کرتا ہوں۔ جس وقت بندہ مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرے گا تو میں بھی اس کو اپنے دل میں یاد کروں گا اور اگر وہ میرا ذکر محفل میں کرے گا تو میں اس بندے کا ذکر اس سے بہتر محفل میں کروں گا۔ اگر وہ میری جانب ایک بالشت بھر آئے گا تو میں اس کی طرف ایک ہاتھ آؤں گا۔ اگر وہ میری طرف ایک ہاتھ آئے گا تو میں اس کی طرف دو ہاتھ جاؤں گا۔ اگر وہ میری طرف چل کر آئے گا تو میں اس کی طرف دوڑ کر جاؤں گا۔ (ترمذی ابواب الدعوات)

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بڑا حیا والا ہے، بڑا کریم اور سخی ہے۔ جب بندہ اس کے حضور اپنے دونوں ہاتھ بلند کرتا ہے تو وہ ان کو خالی ہاتھ اور ناکام واپس کرنے سے شرماتا ہے یعنی صدق دل سے مانگی ہوئی دعا کو وہ رد نہیں کرتا بلکہ قبول فرماتا ہے۔ (ترمذی کتاب الدعوات)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

"دعا کے اندر قبولیت کا اثر اس وقت پیدا ہوتا ہے جب وہ انتہائی درجہ کے اضطرار تک پہنچ جاتی ہے۔ جب انتہائی درجہ اضطرار کا پیدا ہو جاتا ہے اس وقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کی قبولیت کے آثار اور سامان بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔ پہلے سامان آسمان پر کئے جاتے ہیں اس کے بعد وہ زمین پر اثر دکھاتے ہیں۔ یہ چھوٹی سی بات نہیں بلکہ ایک عظیم الشان حقیقت ہے بلکہ سچ تو یہ ہے کہ جس کو خدائی کا جلوہ دیکھنا ہو اسے چاہئے کہ دعا کرے"۔

(الحکم جلد 8 نمبر 13 مورخہ 24/ اپریل 1904ء صفحہ 6 تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 655)

پھر آپ نے فرمایا:

"دعا کی مثال ایک چشمہ شیریں کی طرح ہے جس پر مومن بیٹھا ہوا ہے وہ جب چاہے اس چشمہ سے اپنے کو سیراب کر سکتا ہے۔ جس طرح ایک مچھلی بغیر پانی کے زندہ نہیں رہ سکتی اسی طرح مومن کا پانی دعا ہے کہ جس کے بغیر وہ زندہ نہیں رہ سکتا۔ اس دعا کا ٹھیک محل نماز ہے یعنی صحیح جو دعا مانگنے کی جگہ ہے وہ نماز ہے جس میں وہ راحت اور سرور مومن کو ملتا ہے کہ جس کے مقابل ایک عیاش کا کامل درجہ کا سرور جو اسے کسی بدمعاشی میں میسر آسکتا ہے ہیچ ہے۔ بڑی بات جو دعا میں حاصل ہوتی ہے وہ قرب الٰہی ہے۔ دعا کے ذریعہ ہی انسان خدا کے نزدیک ہو جاتا ہے اور اسے اپنی طرف کھینچتا ہے۔ جب مومن کی دعا میں پورا اخلاص اور انقطاع پیدا ہو جاتا ہے تو خدا کو بھی اس پر رحم آجاتا ہے اور خدا اس کا متولی ہو جاتا ہے۔ (یعنی سب کام اس کے کرنے لگ جاتا ہے)۔ اگر انسان اپنی زندگی پر غور کرے تو الٰہی تولی کے بغیر انسانی زندگی قطعاً تلخ ہو جاتی ہے۔

(الحکم جلد 8 نمبر 19 مورخہ 10-17 جون 1904ء صفحہ 6۔ تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 656)

پھر آپ نے فرمایا۔

"اگر میرے بندے میرے وجود سے سوال کریں کہ کیونکر اس کی ہستی ثابت ہے اور کیونکر سمجھا جائے کہ خدا ہے۔ (خدا تعالیٰ کے بارہ میں آپ فرماتے ہیں) تو اس کا جواب یہ ہے کہ میں بہت ہی نزدیک ہوں۔ میں اپنے پکارنے والے کو جواب دیتا ہوں اور جب وہ مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی آواز سنتا ہوں۔ اور اس سے ہمکلام ہوتا ہوں۔ پس چاہئے کہ اپنے تئیں ایسا بناویں کہ میں ان سے ہمکلام ہو سکوں اور مجھ پر کامل ایمان لاویں تا کہ ان کو میری راہ ملے"۔

(لیکچر لاہور صفحہ 13 بحوالہ تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 649)

اب ایک دعا پیش کرتا ہوں جو حضرت مسیح موعود نے حضرت نواب محمد علی خان صاحب کو لکھی تھی کہ یہ کریں۔ فرمایا، دعا یہ ہے:

اے رب العالمین! میں تیرے احسانوں کا شکریہ ادا نہیں کرسکتا۔ تو نہایت ہی رحیم و کریم ہے۔ تیرے بے غایت مجھ پر احسان ہیں۔ میرے گناہ بخش تا میں ہلاک نہ ہو جاؤں۔ میرے دل میں اپنی خالص محبت ڈال تا مجھے زندگی حاصل ہو اور میری پردہ پوشی فرما اور مجھ سے ایسے عمل کرا جن سے تو راضی ہو جائے۔ میں تیرے وجہ کریم کے ساتھ اس بات کی پناہ مانگتا ہوں کہ تیرا غضب مجھ پر وارد ہو۔ رحم فرما، رحم فرما، رحم فرما اور دنیا و آخرت کی بلاؤں سے مجھے بچا کیونکہ ہر ایک فضل و کرم تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ (آمین)

پھر ایک اور دعا ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر عرفات میں کی کہ:

''اے اللہ! تو میری باتوں کو سنتا ہے اور میرے حال کو دیکھتا ہے۔ میری پوشیدہ باتوں اور ظاہر امور سے تو خوب واقف ہے۔ میرا کوئی بھی معاملہ تجھ پر کچھ بھی مخفی نہیں ہے۔ میں ایک بدحال، فقیر اور محتاج ہوں، تیری مدد اور پناہ کا طالب، سہما ہوا، اپنے گناہوں کا اقراری اور معترف ہوں۔ میں تجھ سے ایک عاجز مسکین کی طرح سوال کرتا ہوں، تیرے حضور میں ایک گناہگار ذلیل کی طرح زاری کرتا ہوں۔ ایک اندھے نابینا کی طرح خوفزدہ تجھ سے دعا کرتا ہوں جس کی گردن تیرے آگے جھکی ہوئی ہے اور جس کے آنسو تیرے حضور بہہ رہے ہیں۔ جس کا جسم تیرے حضور گرا پڑا ہے اور تیرے لئے اس کا ناک خاک آلودہ ہے۔ اے اللہ! تو مجھے اپنے حضور دعا کرنے میں بدبخت نہ ٹھہرا دینا اور میرے ساتھ مہربانی اور رحم کا سلوک فرمانا۔ اے وہ جو سب سے بڑھ کر التجاؤں کو قبول فرماتا ہے اور سب سے بہتر عطا فرمانے والا ہے۔ (میری دعا قبول فرما)۔

(الجامع الصغیر للسیوطیؒ۔ جز اول صفحہ 56 مطبوعہ المکتبۃ اسلامیۃ لائلپور۔ المعجم الکبیر للطبرانی جلد 11 صفحہ 174 مطبوعہ بیروت)

اللہ تعالیٰ ہمیں اس رمضان میں اپنے پیاروں کی طرح دعائیں کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ .... اللہ تعالیٰ ہمیں اپنا حقیقی عبادت گزار بندہ بنائے۔ اس کی طرف جھکنے والے ہوں، اس سے مدد طلب کرنے والے ہوں، اس کے احکامات پر عمل کرنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم پر رحم فرمائے، فضل فرمائے اور ہمیں ہماری زندگیوں میں احمدیت (۔) کی فتوحات کی اور دنیا پر غالب آنے کے نظارے دکھائے۔ اے اللہ! اس رمضان کی برکات سے ہمیں بے انتہاء حصہ دے۔ ہر شر سے ہمیں محفوظ رکھ اور اپنے رحمت اور فضل کی چادر میں ہمیں ہمیشہ لپیٹے رکھ۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 26/ دسمبر 2003ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر **38093** میں نوید احمد ولد رانا مقبول احمد قوم راجپوت پیشہ...... عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/8 دارالیمن وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 29-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگا 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد وصیت نمبر 31528 گواہ شد نمبر 2 مرزا عرفان سعید وصیت نمبر 32282

مسل نمبر **38094** میں فرحان رشید بٹ ولد عبدالرشید بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بچیکی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 23-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرحان رشید بٹ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد ولد عبدالرشید سید والا ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد عاطف وصیت نمبر 33627

مسل نمبر **38095** میں سلمیٰ ثناء بنت ثناء اللہ قوم ڈار پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 2-11-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زنجیر مالیتی -/2950 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت تعلیمی وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلمیٰ ثناء گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان ولد چوہدری عبدالحئی خان ناصر آباد جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان ایڈووکیٹ ولد عبدالرزاق خان ناصر آباد جنوبی ربوہ وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **38096** میں صبیحہ افتخار بنت افتخار احمد قوم ڈار پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 23-2-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صبیحہ افتخار گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان ولد چوہدری عبدالحئی خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان ایڈووکیٹ وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **38097** میں رحمت اللہ انجم ولد نعمت علی اٹھوال قوم جٹ۔ اٹھوال پیشہ (سبزی فروش) کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 21-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ رکشہ مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رحمت اللہ انجم گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان ولد چوہدری عبدالحی خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان ایڈووکیٹ وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **38098** میں نزہت انجم زوجہ رحمت اللہ انجم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 21-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی ایک تولہ مالیتی تقریباً -/8500 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نزہت انجم گواہ شد نمبر 1 رحمت انجم (خاوند موصیہ) گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان ایڈووکیٹ وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **38099** میں شیخ حمید احمد ولد شیخ محمد اشرف قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 11-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ حمید احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خاں ایڈووکیٹ وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **38100** میں بشریٰ ادریس زوجہ شیخ ادریس احمد قوم شیخ پیشہ خاتون خانہ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 3-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی ساڑھے تین تولے مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ ادریس گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان ایڈووکیٹ وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **38101** میں مریم بی بی زوجہ رب نواز عابد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 3-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم بی بی گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان ایڈووکیٹ وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **38102** میں ثریا بیگم زوجہ محمود احمد قوم راجپوت پیشہ

خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈوگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 21-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 13 تولے مالیتی -/104000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/20000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ثریا بیگم گواہ شد نمبر 1 رانا نوید اعجاز ولد رانا محمود احمد ڈوگری گھمناں سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 رانا محمود احمد ولد چوہدری محمد طفیل ڈوگری گھمناں سیالکوٹ

مسل نمبر **38103** میں نذیر احمد ولد نواب دین قوم بھنگو جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور محلہ لوہاراں ضلع مظفرگڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد پلاٹ 17 مرلے واقع شپ پور روڈ علی پور ضلع مظفرگڑھ مالیتی -/510000 روپے۔ 2۔ ایک عدد پلاٹ 4 مرلے واقع خیر پور سادات روڈ چاہ بھنڈ والہ علی پور -/40000 روپے۔ 3۔ ایک عدد پلاٹ 10 مرلے واقع موضع چھنیاں ربوہ مالیت اندازاً -/100000 روپے۔ 4۔ ایک دکان برقبہ 3/1 مرلہ واقع صدر بازار علی پور ضلع مظفرگڑھ جس کے 2/3 حصہ کا مالک ہوں۔ -/80000 روپے۔ 5۔ زرعی اراضی 16 بیگھہ 11 مرلے واقع مکروالی تحصیل جتوئی ضلع مظفر گڑھ -/1130000 روپے۔ 6۔ زرعی اراضی برقبہ 19 بیگھہ واقع چک نمبر 110/ML فتح پور چوک کروڑ لعل وحسن ضلع لیہ -/950000۔ 7۔ زرعی اراضی ساڑھے سترہ بیگھہ موضع شہباز پور تحصیل جتوئی مالیتی -/1225000 روپے۔ 8۔ مکان اڑھائی مرلے محلہ لوہاراں علی پور ضلع مظفرگڑھ -/50000 روپے۔ 9۔ نقد رقم -/161000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5800 روپے ماہوار بصورت کرایہ پلاٹ وٹھیکہ زرعی اراضی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نذیر احمد ولد نواب دین گواہ شد نمبر 1 شاہد نذیر ولد نذیر احمد بیٹا موصی گواہ شد نمبر 2 اوصاف احمد ولد مہر اللہ یار علی پور ضلع مظفرگڑھ

مسل نمبر **38104** میں محمودہ بیگم زوجہ نذیر احمد قوم بھنگو جٹ پیشہ امور خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ لوراہاں علی پور ضلع مظفرگڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/500 روپے وصول شدہ۔ 2۔ طلائی زیورات 4 تولے مالیتی -/34000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ محمودہ بیگم گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد ولد نواب دین علی پور ضلع مظفرگڑھ گواہ شد نمبر 2 شاہد نذیر ولد نذیر احمد علی پور ضلع مظفرگڑھ

مسل نمبر **38105** میں عطیہ منیر زوجہ شاہد نذیر قوم بھنگو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ لوہاراں علی پور ضلع مظفرگڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر مبلغ -/35000 روپے بذمہ خاوند۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 19 تولے مالیتی -/161500 روپے۔ 3۔ زیورات چاندی 5 تولے مالیتی -/375 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عطیہ منیر گواہ شد نمبر 1 شاہد نذیر ولد نذیر احمد علی پور ضلع مظفرگڑھ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد نواب دین علی پور ضلع مظفرگڑھ

مسل نمبر **38106** میں فریحہ عروج بٹ بنت مقصود احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 7-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات قیمت -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فریحہ عروج بٹ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ ولد میاں عطاء اللہ احمدی دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی ولد رحمت اللہ 34۔ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر **38107** میں شازیہ طاہر زوجہ طاہر احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 21-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/10000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی 2 تولے مالیتی -/15800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شازیہ طاہر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **38108** میں طاہرہ یاسمین بنت ڈاکٹر چوہدری محمد حامد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 10-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طاہرہ یاسمین گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر چوہدری محمد حامد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 احمد علی صادق وصیت نمبر 9765

مسل نمبر **38109** میں راشدہ یاسمین بنت ڈاکٹر چوہدری محمد حامد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 10-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 8 گرام 600 ملی گرام قیمت -/5650 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ راشدہ یاسمین گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر چوہدری محمد حامد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 احمد علی صادق وصیت نمبر 9765

بقیہ صفحہ 1

10 بجے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں ادا کی گئی اور پھر بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ اللہ تعالیٰ تمام مرحومین کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے۔ درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں جگہ دے۔ نیز ان کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

New BALENO
...New look, better comfort
SUZUKI

کار لیزنگ
کی سہولت موجود ہے
Sunday open Friday closed
Under supervision of Qualified Engineer
MINI MOTORS
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore
Tel:5712119-5873384

حسین اور دلکش زیورات کا مرکز
الحمید جیولرز
دکان 1 - مبارک مارکیٹ ریلوے روڈ گلی 1 - ربوہ
فون شوروم: 214220 فون رہائش: 213213
پروپرائٹرز: میاں محمد نصر اللہ - میاں محمد کلیم ظفر ابن میاں محمد امین

خان نیم پلیٹس
سکرین پرنٹنگ، شیلڈز، گرافک ڈیزائننگ
ویکم فارمنگ، بلسٹر پیکنگ، فوٹو ID کارڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
Email:knp_pk@yahoo.com

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 0432-594674
الطاف مارکیٹ - بازار کاٹھیاں والا - سیالکوٹ

ٹنی بر مدر ٹنکچر (سپیشل)
معدے و پیٹ کی تکالیف
تیزابیت، جلن، درد، السر، بدہضمی گیس قبض اور بھوک و خون کی کمی کیلئے اللہ کے فضل سے ایک مکمل دوا ہے۔

پیکنگ	20ML	120ML	200ML
رعایتی قیمت	-/100	-/500	-/800

(اصل دوائی خریدتے وقت لیبل پر GHP جرمن ہومیو فارمیسی (رجسٹرڈ) ربوہ کا نام دیکھ کر خریدیں شکریہ!

پروسٹیٹ کے غدود
کی سوزش وسوجن کا مؤثر علاج

پیکنگ	رعایتی قیمت
20ML GHP 450/GH	-/100
20ML GHP 344/GHP	-/25

دو ماہ کی دوائی رعایتی قیمت -/1000 روپے

ہائی بلڈ پریشر
خون کی رگوں کی تنگی اور خون کے دباؤ کی زیادتی یعنی بلڈ پریشر کا مفید ترین علاج۔

پیکنگ	رعایتی قیمت
20ML GHP 348/GH	-/25
20ML GHP 308/GHP	-/25
20ML GHP 312/GHP	-/25
20ML GHP 448/GHP (SPL)	-/100

مندرجہ بالا دوائیاں ملا کر کم از کم 4-2 ماہ باقاعدہ استعمال کریں تین ادویات پر مشتمل 2 ماہ کیلئے عام علاج رعایتی قیمت -/600 چار ادویات پر مشتمل 2 ماہ کیلئے سپیشل علاج رعایتی قیمت -/1400

بواسیر کا موثر علاج
نئی یا پرانی، خونی یا بادی، اندرونی یا بیرونی، مسے فشر، ناسور خارج جلن یعنی ہر قسم کی بواسیر کیلئے مفید ترین علاج

پیکنگ	رعایتی قیمت
20ML GHP 332/GH	-/25
20ML GHP 312/GHP	-/25
20ML GHP 32/GHP	-/25
20ML GHP 432/GHP (SPL)	-/100

مندرجہ بالا دوائیاں ملا کر کم از کم 4-2 ماہ باقاعدہ استعمال کریں تین ادویات پر مشتمل 2 ماہ کیلئے عام علاج رعایتی قیمت -/500 چار ادویات پر مشتمل 2 ماہ کیلئے سپیشل علاج رعایتی قیمت -/1300
نوٹ جمعۃ المبارک کو سٹور رکلینک موسم کے اوقات کے مطابق کھلا رہے گا۔ انشاء اللہ
عزیز ہومیو پیتھک گولبازار ربوہ فون: 212399

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

☆ مکرم ناصر احمد ملک صاحب ڈھوک الٰہی بخش راولپنڈی لکھتے ہیں کہ خاکسار کے والد ملک منیر احمد طاہر صاحب شدید بیمار ہیں اور ایوب سنٹر ہسپتال راولپنڈی میں داخل ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں سحر وافطار 19۔اکتوبر 2004ء	
انتہائے سحر	**4:53**
طلوع آفتاب	6:12
زوال آفتاب	11:54
وقت عصر	3:52
وقت افطار	**5:34**
وقت عشاء	6:56

سانحہ ارتحال

مکرمہ رشیدہ منصور کرشن باجوہ صاحبہ کراچی لکھتی ہیں کہ میرے بہنوئی مکرم ریاض احمد گھمن صاحب مورخہ 17 ستمبر 2004ء کو بعمر 70 سال امریکہ میں وفات پاگئے۔ مرحوم سلسلہ کے فدائی، نیک سیرت اور ہمدرد وخلیق تھے ان کی نماز جنازہ مکرم حافظ سمیع اللہ صاحب صدر جماعت احمدیہ نے نارتھ نیو جرسی میں پڑھائی اور نیو جرسی کے Totowa شہر میں قطعہ موصیان میں ان کی تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم چوہدری عابد علی صاحب ایڈووکیٹ نے دعا کرائی۔ مرحوم مکرم ڈاکٹر احسان صاحب امیر جماعت احمدیہ امریکہ کے برادر نسبتی تھے۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ پانچ بیٹیاں ہیں جو سب شادی شدہ ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور میری بہن، ان کی بیٹیوں اور دیگر لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم نعمت اللہ بشارت صاحب مربی سلسلہ وکالت تبشیر تحریک جدید ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے خسر مکرم شیخ عبدالمنان صاحب کپورتھلوی (واقف زندگی بعد از ریٹائرمنٹ) مورخہ 13-14/اکتوبر کی درمیانی شب لندن میں وفات پاگئے ہیں۔ مرحوم مکرم شیخ عبدالوہاب صاحب سابق امیر اسلام آباد کے بڑے بھائی تھے۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 17/اکتوبر بروز اتوار بعد نماز ظہر بیت مبارک میں ادا کی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

ولادت

مکرمہ مریم صدیقہ صاحبہ دارالرحمت غربی ربوہ لکھتی ہیں۔ میرے بھائی مکرم مظفر احمد بھٹی صاحب (حال جرمنی) کو اللہ تعالیٰ نے 28/اگست 2004ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کا نام دانیال احمد بھٹی عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے نومولود مکرم محمد حنیف بھٹی صاحب کا پوتا اور مکرم احمد خان بھٹی صاحب کا نواسہ ہے اللہ تعالیٰ اس کو دین کا خادم اور ماں باپ کا فرمانبردار بنائے۔ آمین

جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
مین بازار
شاہد اسٹیٹ ایجنسی
نشاط کالونی لاہور کینٹ
طالب دعا: شاہد مسعود
فون آفس 5745695 موبائل: 0320-4620481

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212837 رہائش: 214321

AL-FAZAL JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو لاہور

البشیر۔ اب اور بھی سائنٹیفک ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
04524 214510 ربوہ 04942-423173

Higher Education in Foreign Countries
We provide Services for study Visa in Europe, Canada, Australia.
Free Study in Germany/Sweden/Denmark.
Education Concern®
829-C Faisal Town Lahore (Near Akbar Chock)
Call: Farrukh Luqman. Cell: 0303-6476707 Office: 042-5177124
Email: edu_concern@cyber.net.Pk, URL: www.educoncern.tk

The Vision of Tomorrow
New Heaven Public School
Multan Tel 061-554399-779794

لذیذ کھانوں کا مرکز
پہلے آیئے پہلے پایئے۔ 24 گھنٹے سروس
رشید برادرز ٹینٹ سروس
فون دکان: 211584
گھر: 04524-213034
رمضان المبارک میں افطاری کیلئے کھانا تیار کروائیں۔
رشید پکوان سنٹر میں پکی پکائی دیگیں اور بہترین کراکری کے ساتھ مناسب دام ہر طرح کی تقریبات کیلئے جدت سے آراستہ بازار سے بارعایت۔ ایک ہی نام اعتماد کا تیز لائٹنگ وغیرہ اور نئی گاڑیاں بھی کرائے پر دی جاتی ہیں۔
پروپرائٹر: رشید الدین۔ کریم الدین۔ عمران رفیع الدین گولبازار ربوہ

جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
Real Estate Consultants
فون 0425301549-50
موبائل: 0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
پروپرائٹر: چوہدری اکرم

22 قیراط لوکل، امپورٹڈ اور ڈائمنڈ زیورات کا مرکز
Mob: 0300-9491442 TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
Dulhan Jewellers
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد

C.P.L 29

6 فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فریج۔ فریزر۔ واشنگ مشین
T.V۔ گیزر۔ ائر کنڈیشنر
سپلیٹ۔ ٹیپ ریکارڈر
وی سی آر بھی دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
1۔لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
رابطہ: انعام اللہ
7231680 7231681 7223204 7353105